Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

تار کا پتہ ✱ ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ”

سہ ماہی ۷ ”

ماہوار ۲½

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم پنجشنبہ

۱۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۳ امان ۱۳۳۱ھش ۱۳ مارچ ۱۹۵۲ء | نمبر ۶۳

اخبار احمدیہ

محمود آباد اسٹیٹ سندھ ۹ مارچ (بذریعہ ڈاک) اینڈ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۱۱ مارچ (بذریعہ ڈاک) حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کئی دن سے مسلسل علیل ہے بخار ۱۰۱ درجہ تک ہو جاتا ہے۔ خوراک بہت کم ہو گئی ہے۔ اور کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس مبارک وجود کو تادیر جماعت کے سر پر سلامت رکھے " آمین

پنجاب اسمبلی میں بجٹ کے تعلیمی مطالبات منظور کر لئے گئے

ہندوستان میں غیر منقولہ شہری جائیدادیں چھوڑ کر آئے ہوئے مہاجرین کو کرایہ سے مستثنیٰ قرار دینے کی تجویز

لاہور ۱۲ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی نے تخفیف کی تین تحریکیں رد کرنے کے بعد تعلیم کی مد میں بجٹ کے تمام مطالبات منظور کر لئے تخفیف کی دو تحریکیں میر عبد القیوم اور ابو سعید انور نے پیش کی تھیں۔ جو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے رکن ہیں۔ تیسری تحریک خان عبد الستار خان نیازی کی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ اول الذکر دونوں ممبروں نے تخفیف کی تحریکیں پیش کرنے سے قبل مسلم لیگ اسمبلی پارٹی سے اجازت حاصل کر لی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ وزارتی پارٹی نے اپنے ممبروں کو تخفیف کی تحریکیں پیش کرنے کی اجازت دی تاکہ حکومت کی پالیسی کی پوری طرح وضاحت کی جا سکے۔ میر عبد القیوم نے تقریر کرتے ہوئے اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا ذکر کیا انہوں نے کہا۔ مجھے اردو کی اہمیت کا پورا احساس ہے اور میں اسبات کے حق میں ہوں کہ اردو کو ذریعہ تعلیم کے طور پر جلد رائج کیا جائے۔ لیکن اس بارے میں ہمیں احتیاط سے قدم اٹھانا چاہیئے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں انگریزی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہمیں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیئے اگر یکدم انگریزی کو ترک کر دیا گیا۔ تو اس سے تعلیم کا معیار پست ہو جائے گا۔ جناح عوامی لیگ کے میاں عبد الباری نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مدارس میں قرآن مجید کا درس لازمی قرار دیا جائے۔ عبد الستار خان نیازی نے کہا اسلامی تاریخ میں تحقیقات نہایت ضروری ہے۔ شیعہ سنی جھگڑوں کی تمام تر وجہ یہ ہے کہ اسلامی تاریخوں میں ابتدائی ۹۰ سال کے واقعات صحیح طور پر پیش نہیں کئے گئے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حکومت میٹرک تک تعلیم مفت کر دے۔ وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی نے بجٹ کا جواب دیتے ہوئے کہا آپ کو یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ تعلیم محض حکومت ہی کی ذمہ داری نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے ممالک کی طرح یہاں بھی تعلیمی درسگاہیں چلانے کا بوجھ نجی اداروں کو بھی اٹھانا چاہیئے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کے لئے جتنی امداد بہم پہنچانا ممکن ہو گا۔ وہ اس سے قطعاً دریغ نہیں کرے گی انہوں نے تجویز پیش کی کہ مختلف مقامات پر تعلیمی انجمنیں بنانی چاہئیں جو مقامی طور پر تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرنے کا انتظام کریں۔

آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت آبادکاری کے وزیر شیخ فضل الٰہی پراچہ نے بتایا کہ حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ جو مہاجرین ہندوستان میں غیر منقولہ شہری جائیدادیں چھوڑ کر آئے ہیں۔ انہیں کرایہ وغیرہ سے مستثنیٰ قرار دیدیا جائے۔ یہ تجویز حکومت پنجاب کی اس سکیم میں شامل ہے۔ جو مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے میں مرکزی حکومت کو پیش کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مزید کہا کہ مہاجرین سے کرایوں وغیرہ کی وصولی بہرطور لازمی ہے۔ کیونکہ بہت سی قوم ٹیکس کے طور پر میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں وغیرہ کو ادا کرنی پڑتی ہیں۔ نیز متروکہ جائیدادوں کی مرمت کے لئے بھی کرایہ کی شکل میں روپے کی فراہمی ضروری ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی نے بتایا کہ طلباء کی فیسوں میں رعایت کرنے اور وظیفے وغیرہ دینے پر ۸۰ لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے حکومت تقسیم کے بعد سے اب تک مہاجر طلباء کو ۳۵ لاکھ روپے امداد دے چکی ہے۔

نفاذ شریعت کا مطالبہ

پشاور ۱۲ مارچ۔ آج سرحد اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ متفقہ طور پر مجلس دستور ساز سے سفارش کی ہے کہ ملک کا قانون شریعت کے مطابق ہونا چاہیئے۔

بین الاقوامی ذمہ داریوں کا پورا پورا احترام کیا جائیگا

(جنرل بتستا)

ہوانا ۱۲ مارچ۔ کیوبا کے سابق صدر جنرل بتستا نے جنہوں نے فوج کی مدد سے حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیز اعلان کیا ہے کہ تمام بین الاقوامی ذمہ داریوں کا پورا پورا احترام کیا جائے گا۔

بڑھتی ہوئی اسلحہ سازی کو روکنے کے لئے امریکہ کی پانچ نکاتی سکیم

نیویارک ۱۲ مارچ۔ امریکہ نے دنیا میں بڑھتی ہوئی اسلحہ بندی کو روکنے کے لئے پانچ نکاتی سکیم پیش کی ہے یہ پہلا موقعہ ہے کہ امریکہ نے اس سلسلہ میں ٹھوس اور معین تجویزیں پیش کی ہیں۔ ان تجاویز میں کہا گیا ہے۔ کہ تمام ملکوں کا مکمل طور پر جائزہ لیا جائے کہ ان کے پاس کتنی کتنی فوج اور کتنے کتنے ہتھیار ہیں۔ تجاویز میں جن ممالک کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں روس کا نام بھی شامل ہے۔ دوسرے یہ کہ ایک بین الاقوامی جماعت بنائی جائے جو فوجوں اور اسلحہ وغیرہ کی تعداد کے متعلق جانچ پڑتال کرے۔ نیز یہ کہ ہر ملک کے لئے ہتھیاروں کی زیادہ سے زیادہ حد مقرر کر کے تخفیف کا پروگرام مرتب کیا جائے۔ مزید برآں اس سکیم میں بعض بربادی افگن ہتھیاروں کو ممنوع قرار دینا اور ایٹمی طاقت کو بین الاقوامی کنٹرول میں دینے کی تجاویز شامل ہیں۔ یہ تجویزیں امریکہ کی طرف سے تخفیف اسلحہ کے بین الاقوامی کمیشن میں پیش کی جائیں گی۔ کمیشن کا اجلاس پرسوں نیویارک میں منعقد ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر گراہم کیساتھ گفت و شنید کا نتیجہ

مرکزی کابینہ کے اجلاس میں غور

کراچی ۱۲ مارچ۔ ڈاکٹر گراہم کے ساتھ بات چیت کا جو نتیجہ نکلا ہے۔ آج صبح پاکستان کی مرکزی کابینہ میں اس پر غور کیا گیا۔ ان کے پرنسپل سیکرٹری نے وزارت امور کشمیر کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر آفتاب احمد سے آج پھر بات چیت کی۔ ڈاکٹر گراہم کل صبح نئی دہلی واپس جا رہے ہیں۔ وہ وہاں حکومت ہندوستان کے ساتھ مزید بات چیت کریں گے۔

نئے دستور کے تحت برما کا پہلا صدر

رنگون ۱۲ مارچ۔ آج برما میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ڈاکٹر باؤ کو ۱۹۴۷ء کے دستور کے تحت برما کا پہلا صدر منتخب کیا گیا۔

مختصر لیکن اہم

۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء

کراچی۔ پاکستان پارلیمنٹ کا بجٹ سیشن آئندہ جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔ پہلے روز کا اجلاس جاردح شمیم آنجہانی کی یاد میں اصل کارروائی شروع کئے بغیر ملتوی ہو جائے گا۔

حیدر آباد سندھ میں کاشتکاروں اور تاجروں نے حکومت کو ۷ لاکھ ۵۷ ہزار من سے زیادہ اناج کی از خود اطلاع دی ہے۔ اس میں ۵ لاکھ ۱۷ ہزار من دھان اور ایک لاکھ ۸۵ ہزار من چاول شامل ہیں یہ اناج ۲۸ ہزار من گیہوں کے ان ذخیروں کے علاوہ ہے جن پر حکومت قبضہ کر چکی ہے۔

پشاور۔ ضلع مردان میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر مزید ۱۳۷ من غلہ برآمد کیا گیا ہے۔ وہاں اب تک حکام ۹۳۵ ۱۴ من غلے کے ذخیروں کو اپنے قبضے میں لے چکے ہیں۔

کراچی۔ علامہ کاشف الغطاء۔ سید ہادی المراشی اور سید العراقین جو احتفال علماء میں شرکت کے لئے پاکستان آئے ہوئے تھے۔ آج صبح کراچی سے بصرہ روانہ ہو گئے۔

نئی دہلی۔ پاکستان میں ہندوستان کے سابق ہائی کمشنر مسٹر سری پرکاش نے آج مدراس میں صوبے کے گورنر کے طور پر اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھایا

واشنگٹن۔ امریکہ نے ایک نئی ساخت کا ہتھیار ایجاد کیا ہے۔ جو تین میل دور سے جہاز کا صحیح مقام معلوم کر کے اسے تباہ کر سکتا ہے

راولپنڈی۔ لیفٹیننٹ جنرل ایس ایم اے فاروقی کو نئی مربوط فوجی طبی سروسوں کا ڈائرکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

سندھ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

۴ مارچ سے ۷ مارچ ۱۹۵۲ء تک کی مختصر ڈائری

از مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

ناصر آباد اسٹیٹ ۴ مارچ ۱۹۵۲ء۔ حضور ۸½ بجے صبح باغ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور قریباً گیارہ بجے واپس تشریف لائے۔ نماز ظہر کے بعد حضور نے دفتری حسابات ملاحظہ فرمائے۔ عصر کے بعد دوبارہ باغ میں تشریف لے گئے۔ اور غروب آفتاب کے قریب واپس تشریف لائے۔

۵ مارچ ۱۹۵۲ء۔ حضور صبح نو بجے کے قریب دفتر میں تشریف لائے۔ اور کارکنوں کو مختلف امور کے متعلق ہدایات دیں۔ حضور ڈیڑھ گھنٹے تک دفتر میں تشریف فرما رہے۔ عصر کے بعد حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

۶ مارچ ۱۹۵۲ء۔ حضور آٹھ بجے صبح اسٹیٹ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور واٹر کورس ۳۴ دہ کی فصل گندم اور تیاری فصل خریف کا معائنہ فرمایا۔ حضور واٹر کورس تک جیپ کار پر تشریف لے گئے۔ اور پھر گھوڑے پر کھیتوں کا معائنہ فرمایا۔ حضور بارہ بجے کے قریب واپس تشریف لائے۔

عصر کے بعد حضور دفتر میں تشریف لائے اور مغرب تک ناصر آباد اسٹیٹ کے سال گذشتہ کے حسابات ملاحظہ فرمائے۔ اس موقعہ پر مرکزی اور مقامی کارکن بھی موجود تھے۔ مغرب کی نماز کے بعد حضور نے مکرم محمد اقبال صاحب ولد عبدالوحید صاحب حال ٹریکٹر ڈرائیور ناصر آباد کا نکاح مسماۃ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت میاں محمد لطیف صاحب حجام کے ساتھ بعوض ۶ صد روپیہ مہر پڑھا۔ مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب ولد چوہدری اکبر خان صاحب مرحوم کاٹھ گڑھی نے جو عرصہ بارہ سال سے ناصر آباد میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک عمدہ بیل حضور کو بطور نذرانہ پیش کیا۔ اسی طرح مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ولد مودی جٹ مزارع ناصر آباد نے ایک گھوڑا حضور کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۷ مارچ ۱۹۵۲ء۔ حضور ۸½ بجے صبح اسٹیٹ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور واٹر کورس ۳۱ دہ کی فصل گندم اور تیاری فصل خریف کا معائنہ فرمایا۔ حضور ۱۰½ بجے واپس تشریف لائے۔

اپنے پیارے امام کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے نسیم آباد اسٹیٹ۔ کنری۔ محمود آباد اسٹیٹ نبی سر روڈ۔ احمد آباد اسٹیٹ۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ نصرت آباد اسٹیٹ ڈگری۔ نوکوٹ اور دیگر جماعتوں کے مرد و زن کثیر تعداد میں ناصر آباد میں جمع ہوئے۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا۔ کامل مومن وہی ہے۔ جو عقل اور محبت دونوں میں توازن رکھے۔ نہ وہ عقل سے کام لینے میں اس حد تک پہونچ جائے کہ وہ اسے اوہام و وساوس میں مبتلا کر دے۔ اور نہ محبت میں اس حد تک گزر جائے کہ اسے جنون ہو جائے۔ مومن کی علامت یہی ہے کہ وہ ان دونوں کے درمیان توازن قائم رکھتا ہے۔ حضور نے اسٹیٹس کے کارکنوں کو اس طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ مزارعین اور دوسرے پیشہ وروں سے ہمدردانہ سلوک کریں۔ اور مزارعین اور دوسرے پیشہ وروں کو ہدایت فرمائی۔ کہ وہ کارکنوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ تو وہ آپس میں پھٹ جائیں گے۔ اور دشمن کو موقعہ مل جائے گا کہ انہیں ایک ایک کرکے مار دے۔ حضور نے نماز جمعہ کے بعد سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

عصر کے بعد حضور نے مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مینیجر ظفر آباد اسٹیٹ اور مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب مینیجر نصرت آباد اسٹیٹ کو شرف ملاقات بخشا۔

ساڑھے چار بجے کے قریب حضور باغ میں تشریف لے گئے۔ اور غروب آفتاب کے قریب واپس تشریف لائے۔

احباب سے ضروری گزارش

نظارت دعوۃ و تبلیغ بھارت اور پاکستان کے ایسے لوگوں کے خاندان کے افراد کے حالات جمع کرنا چاہتی ہے۔ جو سلسلہ کے معاندین اور اشد مخالف تھے مثلاً محمد حسین صاحب بٹالوی ثناء اللہ صاحب امرتسری وغیرہ۔ اس لئے ایسے تمام احباب جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ سے واقف ہیں۔ اور ایسے افراد کے احوال سے آگاہ ہیں۔ وہ معاندین سلسلہ کے یا ان کے خاندان کے افراد کے جس حد تک معلوم ہوں مفصل حالات لکھ کر نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ امید ہے دوست اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ اور اپنی اولین فرصت میں نظارت دعوۃ و تبلیغ کو اطلاع دیں گے۔

مبلغین سلسلہ بھی اس کی تعمیل کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

۳۱ مارچ

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ جلد سے جلد اس کو پورا کرنے کی کوشش بھی کریں۔ تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے ادا کر دیں۔"

"آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔"

(ارشادات سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

سیدنا حضرت اقدس کے یہ ارشادات مخلصین جماعت کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے درخواست ہے کہ اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ایسے مخلصین کی فہرست دعائے خاص کے لئے انشاء اللہ العزیز ۳۱ مارچ کی شام کو حضرت المصلح الموعود کے حضور پیش کر دی جائے گی۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۱۔۱۲۔۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہو رہا ہے۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی جماعت کے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد سے جلد دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواست ہائے دعا

(۱) سردار رشید احمد صاحب قیصرانی بی۔ اے مقابلے کے ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(۲) خاکسار آجکل بعض مشکلات میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان مشکلات کو دور فرمائے۔ آمین خاکسار بشیر احمد کلرک الفضل لاہور (۳) احباب دعا فرمائیں میرے والدین بھائی بہن غرضیکہ تمام رشتہ دار غیر احمدی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے دل میں احمدیت قبول کرنے کا جوش پیدا کرے۔ محمد حسین قریشی ہاشمی بشیر آباد سندھ

ولادت

۲۸ فروری کو اللہ تعالےٰ نے میرے ہاں دوسری لڑکی عطا فرمائی۔ اللہ تعالےٰ لڑکی کو نیک اور عمر والی بنائے۔ شیخ بشیر احمد لیڈر مرچنٹ اوکاڑہ

—(بقیہ صفحہ ۳)—

مچایا کرتے تھے مگر ایسا کبھی نہ ہوا۔ کہ اس نے الیکشن میں دخل دیا ہو۔ روزمرہ کے کاروبار میں ایم ایلوں کی مداخلت گوارا کی ہو اور رشوت خوری اور کنبہ پروری کو سر اٹھانے کا موقعہ دیا ہو۔ اس کی شہادت وہ تمام لوگ دیں گے۔ جو انگریز کے عہد میں سرکاری ملازم تھے۔ اور اب بھی ہیں۔

انگریزی دور حکومت تو دور کی چیز ہے۔ ہم نے تو یہ دیکھا کہ ممدوٹ وزارت ٹوٹی اور موڈی کا راج آیا تو نظم و نسق کی مشینری جس کی چولیں ڈھیلی ہو کر چرخ چوں کا شور مچا رہی تھیں معاً کس گئیں یہاں تک کہ پھر آئے اور مشینری پھر اپنے اصل ڈھرے پر آ گئی۔ اس کا یہ مقصد نہیں کہ انگریز کا اقتدار گوارا ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ ہماری قوم اپنے گناہوں کا پشتارہ دوسروں کی پشت پر لادنے کی عادت ترک کر دے۔ اور اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کرکے خود ان کو دور کرنے کی خوگر ہو۔" (تسنیم ۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء)

غالب نے سچ کہا ہے ؎ در عرض دعوے لیلیٰ نکوست
بر اسم غالب مجنوں ستلے

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۲ء

کیا احراریوں کی شورش مسلم لیگ کیلئے باعثِ افتخار ہے؟

کل ہم نے مسلم لیگی حکومت کے بعض ذمہ دار عہدہ داروں اور بعض مسلم لیگی زعماء کے متعلق لکھا تھا کہ وہ احراری جیسے مفسد و ازلی دشمن اسلام و پاکستان گروہ کی ان کے مفسدانہ اور فتنہ انگیز عزائم میں دانستہ یا نادانستہ حوصلہ افزائی میں مدد و معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ اور یہ بات پاکستان کا پُر امن شہری اچھی طرح جانتا ہے۔ کہ یہ گروہ خدا تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر جن کی اس شقی القلب بے پیندا بے اصولے گروہ کے دل میں ذرا بھی قدر نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ اور اس کے قابل احترام بزرگوں کے متعلق افترا طرازی غلط بیانی اور سراسر کذب بیانی اور دسیسہ کاری سے کام لیتے ہوئے عوام میں اشتعال انگیزی کرتا ہے۔ اس کے جلسے درہم برہم کرتا ہے۔ عوام کو اس کے خلاف جبر کرنے پر اکساتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے نتیجہ میں کئی ایک معصوم احمدی شہید ہو چکے ہیں۔

حالانکہ پاکستان کے مسلمان اس گروہ کے نام پر لاحول بھیجتے ہیں۔ اور اس کی تقسیم سے پہلے اور اس کے بعد کی غداریوں اسلام دشمنی اور مسلمان کُشی کی وجہ سے اس کے ہر فرد کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔ اور اس کے لیڈروں کی بے ہودہ گوئیوں اور لغو حرکتوں کی وجہ سے اس کو ننگ اسلام اور ننگ پاکستان سمجھتے ہیں۔ مگر اس گروہ نے بعض جھوٹے قصے ایسے گھڑ بسلئے ہوئے ہیں کہ نہ صرف بے سمجھ عوام بلکہ بڑے بڑے لکھے پڑھے پاکستانی ذمہ واران نظم و نسق کو دھوکہ دے کر اپنی من مانی شرارتیں کرنے کے لئے پروانہ خوشنودی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نادان لوگ ان کے جھانسے میں آ کر بھول جاتے ہیں کہ ان کا فرض اس شوریدہ سر اور دشمن انسانیت گروہ کی سرکوبی ہے۔

اس کی وجہ کیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ جب مسلم لیگ قائد اعظم کی قیادت میں اس گروہ کی انتہائی مخالفت اور روکاٹوں کے علی الرغم پاکستان حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ تو اس گروہ کے مقتدر لیڈروں نے جو نکما اور محنت سے روٹی کمانے کے ناقابل ہونے کی وجہ سے محض جلب زر کے لئے ہمیشہ قوم فروشی کرتے چلے آئے ہیں۔ دو رخی چال اختیار کر لی۔ اور دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں سے دوزخ شکم کو بھرنے کے لئے ایندھن مہیا کرنے لگے۔ ایک طرف تو پاکستان کی خیر خواہی جتاتے ہیں۔ تو دوسری طرف اپنے قدیم آقاؤں کی نئی قسم کی خدمات جو ملکی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں سرانجام دیتے ہیں۔

یہ نہیں کہ حکومت اور مسلم لیگ کے سر بر آوردہ زعماء اس حقیقت سے ناآشنا ہیں وہ ان بازیگروں کی رگ رگ کو پہچانتے ہیں۔ لیکن ان میں سے بعض اس غلط فہمی میں مبتلا نظر آتے ہیں۔۔ کہ اس مفسد گروہ کو احمدیوں اور شیعوں کے برخلاف اشتعال انگیزی کا موقعہ دینے سے وہ اپنے خلاف اس کی تخریبی کارروائیوں سے محفوظ رہیں گے۔ چنانچہ اس شہ پر وہ پنجاب اور سندھ میں شہر بشہر اور قریہ بہ قریہ پھر کر اشتعال انگیزیاں کرتے پھرتے ہیں۔ احمدیوں اور شیعوں کے خلاف عوام کو بھڑکاتے ہیں۔ لیکن یہ ان کا صرف ضمنی کام ہے۔ جو وہ اپنے حقیقی مدعا کی پردہ پوشی کے لئے کر رہے ہیں۔ ان کا حقیقی کام یہ ہے کہ عوام کے جذبات کو برانگیختہ کیا جائے۔ ملک میں انارکی اور بے اطمینانی کی فضا پیدا کی جائے۔ اور اس طرح جو کچھ قائد اعظم نے اپنی انتہائی محنت اور کوشش سے مسلمانوں کے لئے حاصل کیا ہے۔ اس کو برباد کیا جائے۔ اور اس کے عوض اپنے قدیم آقاؤں سے اپنا روزینہ حسب معمول پاتے رہیں۔

ہمیں اس پالیسی کی سمجھ نہیں آئی کہ ایک طرف تو پاکستان یہ کوشش کر رہا ہے کہ وہ اسلامی ممالک کے اتحاد و اتفاق میں تمام اسلامی دنیا کی راہ نمائی کرے اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی سعی و کوشش اور بینظیر اسلامی کردار کی وجہ سے نہ صرف مصر و شام اور باقی تمام عرب ممالک بلکہ شمالی افریقہ کے ممالک اور ٹرکی تک پاکستان کی راہ نمائی کو پسندیدہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ مگر اندرون پاکستان یہ حال ہے کہ چند شورہ پشت مفسد مولوی نما گلہ باز ملک کے طول و عرض میں آتش بغض و عناد کے شعلے بھڑکانے کے لئے کھلے چھوڑ دیئے گئے ہیں۔

خواجہ ناظم الدین نے اپنی سرگودھا والی تقریر میں بے شک درست کہا ہے کہ مسلم لیگ پاکستان حاصل کر کے اپنا کام ختم نہیں کر چکی۔ بلکہ اب اس کے سامنے حصول پاکستان سے بھی بڑھ کر اس کے استحکام اور اس کی بہبودی اور ترقی کی منزل درپیش ہے۔ اور سوائے مسلم لیگ کے یہ کام کوئی دوسری جماعت سرانجام نہیں دے سکتی۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مسلم لیگ نے پہلی کامیابی بھی تمام خیال و رائے کے مسلمانوں کو ایک محاذ پر جمع کرنے سے حاصل کی تھی اور آئندہ بھی اگر کوئی کامیابی حاصل کر سکتی ہے۔ تو اسی اتحاد و اتفاق کی وجہ سے حاصل کر سکتی ہے۔ جو اس کا اولین اصول ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا احراریوں کو اس طرح ملک کی فضا خراب کرنے اور بد امنی اور بے اطمینانی پھیلانے میں حوصلہ افزائی کر کے مسلم لیگ خود اپنے مقاصد کی تکمیل میں روڑے نہیں اٹکا رہی۔ اور اپنے کئے کرائے پر پانی پھیرنے کی کوشش نہیں کر رہی؟ کیا احمدیوں کے جلسوں کا درہم برہم ہونا معصوموں کے ناحق خون کا بہنا۔ مسجدوں کا جل کر راکھ ہونا مسلم لیگ کے طرۂ افتخار میں سرخاب کے پر لگا رہا ہے؟

مخالفت برائے مخالفت

نوٹ:۔ یاد رہے کہ "کوثر" اور "تسنیم" ایک ہی مدیر ملک نصر اللہ خان عزیز جو مودودی صاحب کے خاص مقربین میں سے ہیں کی ادارت میں شائع ہوتے ہیں۔

"مسز روز ویلٹ کی خدمت میں سپاسنامہ عقیدت پیش کرتے ہوئے شہر لاہور کے ۱۶ لاکھ مسلمانوں کی طرف سے ملک شوکت علی میئر نے بقول م۔ ش کے فرمایا "ہم پاکستان کے بسنے والے ہمیشہ آپ کے ملک کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت سمجھتے رہے ہیں۔ اور آج بھی سمجھتے ہیں آپ کے مقاصد اسلام سے بہت حد تک ہم آہنگ ہیں۔ اسلام۔ آزادی اخوت سماجی اور اقتصادی انصاف کا علمبردار ہے"۔ (ایشیا لاہور)

یعنی اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جو دین نازل فرمایا تھا اس کو امریکہ نے خدا اور رسول کی وساطت اور احتیاج کے بغیر حاصل کر لیا۔ اور نہ صرف حاصل کر لیا بلکہ اس پر عمل کر کے پیروان اسلام سے خراج تحسین بھی وصول کر لیا۔ ملک صاحب کے ارشاد کا یہی منطقی نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر ملک صاحب کی نیت یہی تھی۔ تو ہم عرض کریں گے کہ ملک صاحب نہ اسلام سے واقف ہیں۔ اور نہ امریکہ سے۔ انہوں نے صرف امریکہ اور اس کے ڈالروں کا نام سنا ہے۔ اور مسز روز ویلٹ کو دیکھا ہے۔

بلاشبہ اسلام آزادی۔ اخوت اور سماجی اور اقتصادی انصاف کا علمبردار ہے۔ وہ علمبردار ہی نہیں اپنے پیرؤوں سے ان صفات کے اختیار کرنے کا مطالبہ بھی کرتا ہے۔ مگر امریکہ جس آزادی۔ اخوت اور انصاف کا علمبردار ہے۔ تو اسلام کی آزادی اخوت اور انصاف سے کوئی دور کی نسبت بھی نہیں رکھتی، امریکہ ان صفات کا صرف نام لیتا ہے۔ اور اس نام لینے میں امریکہ کی کوئی خصوصیت نہیں برطانیہ اور روس بھی انہی کے علمبردار ہیں۔ سوال ہے عمل کا اور ان کی تعبیر کا اور یہاں سے اسلام اور دین امریکہ کے راستے بدل جاتے ہیں۔

کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ مغرب سے مرعوب لوگ اپنے خیالات کو اپنی ذات تک محدود رکھیں۔ اور کفار کی خوشامد میں بے سروپا باتیں کہہ کر وہ اسلام اور پاکستان کو دنیا کی نگاہوں میں ذلیل نہ کریں"۔

(کوثر ۱۳ مارچ ۱۹۵۲ء)

"پنجاب اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں جب حزب مخالف کی گھن گرج توپوں نے نظم و نسق کے بوسیدہ مورچوں پر دنادن گولے برسائے راوی کا بیان ہے کہ مسلم لیگ کے توپ خانے پر سناٹا سا چھا گیا اور وزیر اعلےٰ اپنے معذرت کی سفید جھنڈی ہلاتے ہوئے یہ عذر پیش کیا کہ یہ نظم و نسق ہمیں انگریزوں سے ورثہ میں ملا ہے۔ اس لئے اس کی اصلاح ہوتے ہوتے ہوگی

ہمارے کارفرماؤں کا یہ پرانا "پا افتادہ" اور فرسودہ طریقہ ہے کہ جب انہیں نظم و نسق معاشرت معیشت اور سیاست اور دوسرے ملکی شعبوں کی خرابی کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو وہ ایک دلدوز آہ کے ساتھ بڑی عاجزانہ صورت بنا کر فرما دیتے ہیں کہ ہاں بھائی تم صحیح کہتے ہو۔ مگر یہ خرابیاں تو انگریز سے ہمیں ورثہ میں ملی ہیں۔ اور بیچارا مخاطب جو طبعی طور پر انگریز کے دور حکومت سے بغض و عناد رکھتا ہے۔ معاً سارے ہتھیار پھینک کر آمنا و صدقنا کر دیتا ہے۔

بلاشبہ نظم و نسق کی مشینری اس وقت وہی ہے جو انگریز کے دور حکومت میں تھی۔ مگر اس مشینری میں جو آج خرابی رونما ہو گئی ہے۔ وہ ہمارے اپنے انجینئروں اور سُتریوں ٹھیکہ داروں اور ڈائرکٹروں کی لائی ہوئی ہے یعنی رشوت خوری کی وہ وبائے عام انگریزوں کے عہد میں نہیں تھی۔ جواب ہے۔ کنبہ پروری خویش نوازی۔ کام چوری اور فرائض سے غفلت یہ سب عہد حاضر کی پیداوار ہے۔

انگریز سیاسی اعتبار سے بڑا مستبد تھا وہ آزادی کی تحریکات کو کچلنے میں بڑا سفاک تھا۔ اور اس کے ملازمین بھی اس کے اشارے پر بڑی دھاندلی

(باقی دیکھیں صک پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیاء کی تیسری کامیاب سالانہ کانفرنس

ایک لاکھ چوراسی ہزار روپے کے بجٹ آمد و خرج کی منظوری، کانفرنس فنڈ کا قیام۔ گیارہ افراد کا قبول احمدیت

(مرتبہ مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ جزیرہ بالی (انڈونیشیاء))

(۵)

مبلغ شمالی سماٹرا کی تقریر

اس کے بعد جناب مولوی زینی دحلان صاحب مبلغ علاقہ شمالی سماٹرا نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہئیے کہ ہمارے ملک کے اندر ارتداد نہیں ہے جیسا کہ حضور نے اپنے پیغام میں ذکر فرمایا ہے اگر ہم دوسرے ممالک سے انڈونیشیا کا اس میدان میں مقابلہ کر کے دیکھیں تو ہمارے ملک میں ایمانی حالت بہت اچھی ہے۔ لیکن ہمیں صرف اس پر خوش نہیں ہونا چاہئیے۔ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے "مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا" پس ہمیں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی طرف پوری توجہ کرنی چاہئیے۔ اس کے بعد آپ نے ایک مخالف کی کتاب سے اس کا کچھ حصہ پڑھ کر سنایا جس میں یہ مذکور ہے کہ احمدی لوگ بڑے صبر سے مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے ہر موقع پر تحمل سے اپنے خیالات کی اشاعت کرتے ہیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تقریر

اس کے بعد جماعتہائے انڈونیشیاء کے پریذیڈنٹ سوکری برماوی صاحب نے ایک پرجوش تقریر کی۔ آنے والوں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ کیا خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو آج اس کانفرنس میں جمع ہوئے ہیں۔ اور جنہوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سنا۔ جو کہ ہمارے ایمانوں کی زیادتی کا باعث ہوا۔ آپ نے گذشتہ سال کی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کانفرنس کے بعد ہماری جماعتوں کی نظامی حالت میں ایک نئی زندگی پیدا ہوئی ہے اور امید ہے کہ اس کانفرنس کے بعد اور حضور کا پیغام سننے کے بعد ہماری جماعتوں کے اندر ایک نئی روح پیدا ہوگی۔ کانفرنس کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر ہماری سالانہ کانفرنسوں کا نتیجہ صرف یہی ہو کہ انڈونیشیاء کے جزائر کے مختلف کونوں سے جماعتیں ایک جگہ اکٹھے ہو کر آہ و زاری اور خشوع سے بارگاہ رب العزت میں دعا کر سکیں تو یہی اتنی بڑی کامیابی ہے کہ اس کے مقابلہ میں اخراجات اور وقت کی قربانی کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

گذشتہ سال کی رپورٹ

جنرل سیکرٹری جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا داڈین ہدایت صاحب نے پچھلے سال کی کانفرنس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اور سال دوران کے بعض جماعتی امور اور نظامی رنگ کے پیدا ہو جانے کی برکت کا ذکر کیا اور بعض امور پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد صاحب صدر نے مرکزی عہدیداران اعلےٰ کے مختلف شعبہ جات کے سیکرٹریوں کو اپنے اپنے کام کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنانے کیلئے کہا۔ چنانچہ سیکرٹریٹ تبلیغ امور خارجہ۔ تالیف و تصنیف اور تعلیم و تربیت کی طرف سے رپورٹیں سنائی گئیں۔ بارہ بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔ نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے اڑھائی بجے تک جلسہ کی کارروائی بند کی گئی۔

دوسرا اجلاس

پونے تین بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی شروع ہونے سے قبل تمام جماعتوں کے نمائندگان کی حاضری لی۔ یعنی ہر ایک جماعت کا نام لے کر دریافت کیا گیا کہ آیا اس کے نمائندے حاضر ہیں۔ یہاں یہ بات بیان کر دینی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ ہر اجلاس کی کارروائی شروع ہونے سے قبل سیکرٹری جنرل صاحب اس قسم کی حاضری لیتے تھے۔ اجلاس کے شروع ہونے سے قبل بعض اعلانات سنائے۔ اس کے بعد سیکرٹری امور عامہ مرکزی عہدیداران نے اپنے کام کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور مالی رپورٹ کے متعلق اعلان کیا گیا کہ جب ۲۹ دسمبر کے اجلاس میں نئے سال کا بجٹ پیش کیا جائیگا تو اس سے قبل مالی رپورٹ بھی سنائی جائے گی۔

نمائندگان کی طرف سے اظہار خیالات

نمائندگان کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ بعض نمائندگان نے گذشتہ کام کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بعض امور دریافت کئے۔ جناب سید شاہ محمد صاحب نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ جن حالات میں سے ہم گذر رہے تھے ان کو دیکھتے ہوئے گذشتہ سال کے اندر ہمیں بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ اکثر دوستوں نے رسالہ اسلام کے ملتوی ہو جانے کے متعلق اپنی تشویش کا اظہار کیا تھا۔ جناب شاہ صاحب نے ان مجبوریوں کا ذکر کیا جن کی وجہ سے چند ماہ تک رسالہ شائع نہ ہو سکا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ہم نے عزم کر لیا ہے کہ رسالہ انشاء اللہ باقاعدہ شائع کیا جائے گا۔

جماعت احمدیہ انڈونیشیاء کے رجسٹریشن کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے قواعد و ضوابط ترمیم کے بعد منظور ہو کر ایک ہفتہ ہوا مل چکے ہیں۔ احباب کی خدمت میں انشاء اللہ تعالےٰ جلد ہی بعد از ترجمہ قواعد و ضوابط چھپوا کر بھیج دیئے جائیں گے اور اب قواعد و ضوابط کے منظور ہو جانے کے بعد جماعت کے رجسٹریشن کے ضمن میں بھی ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔

اس کے بعد مبلغ احباب کے نمائندگان کو اپنی اپنی جماعتوں کی رپورٹوں کے سنانے کا موقعہ دیا گیا۔ پونے چھ بجے تک بعض جماعتیں اپنی اپنی رپورٹیں پیش کر سکیں جبکہ نماز مغرب و عشاء اور کھانے کیلئے دوسرا اجلاس بند کیا گیا۔

تیسرا اجلاس

آٹھ بجے تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ جو جماعتیں کم وقت کے لحاظ سے اپنی رپورٹیں دوسرے اجلاس میں پیش نہ کر سکی تھیں۔ اب ان کو موقعہ دیا گیا۔ جب تمام جماعتوں کی رپورٹیں ختم ہو چکیں تو مختلف جماعتوں کی لجنات اماء اللہ کی طرف سے بھی تیار شدہ رپورٹیں سنائی گئیں۔ اور اس کے بعد مجالس خدام الاحمدیہ نے بھی اپنی اپنی رپورٹیں سنائیں۔ الحمد للہ بحیثیت مجموعی تمام جماعتوں کے کام کی رپورٹیں خوش کن تھیں۔ اور نظامی رنگ پیدا ہو جانے کی ان رپورٹوں میں جھلک دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے بعد ضروری اعلانات کئے گئے اور گیارہ بجے رات کے تیسرے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء

پہلا اجلاس

یہ اجلاس محمد طیب صاحب نائب سیکرٹری مرکزی عہدیداران کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر شروع ہوا۔ سب سے قبل جناب سوکری برماوی صاحب نے جماعتوں کی طرف سے پیش کردہ تجاویز کا اختصار مختلف شعبہ جات کے تحت میں حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ جملہ ۴۳ تجاویز تھیں۔ اس کے بعد ان پر تمام بحث شروع ہوئی۔ سب سے پہلے رسالہ اسلام کے بہت جلد شائع کرنے کا مطالبہ کیا گیا اس کے متعلق ضروری پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کثرت رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ جماعتیں اپنے اپنے ذمہ ایک معین تعداد لے لیں۔ اور اس کے مطابق بعد میں رسالے خرید کر اپنے افراد کو دیں۔

چنانچہ اسی وقت ہر ایک جماعت نے اپنا وعدہ پیش کیا اور بعض افراد نے بھی انفرادی طور پر امداد کا وعدہ کیا جن میں سے بعض احباب کے وعدے نہایت خوش کن تھے اللہ تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ سوا گیارہ بجے پہلا اجلاس نماز جمعہ و عصر اور کھانے کے لئے بند ہوا۔

خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ میں جناب شاہ صاحب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ نومبر ۱۹۵۱ء کی طرف توجہ دلائی جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ:۔

"ہمارا مقصد ساری دنیا میں اسلام پھیلانا ہے اور یہ مقصد بغیر قربانی کے پورا نہیں ہو سکتا"

"عورتوں اور بچوں کی تربیت کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی"

اور اس کے علاوہ آپ نے خطبہ میں تحریک جدید کے ماتحت بڑھ چڑھ کر قربانیوں میں حصہ لینے کی احباب جماعت کو تحریک کی۔

دوسرا اجلاس

تین بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں بقیہ تجاویز پر بحث کی گئی۔ جن میں سے ایک تجویز سالانہ کانفرنس کے لئے مستقل فنڈ کا قیام بطریق ذیل منظور ہوا۔ پندرہ روپیہ سے کم ماہوار چندہ دینے والے احباب نصف روپیہ اور اس سے زیادہ دینے والے کم از کم ایک روپیہ ماہوار کانفرنس فنڈ کے لئے دیں۔

ایک تجویز یہ پاس ہوئی کہ ان جماعتوں میں جہاں مجلس خدام الاحمدیہ کی شاخیں نہیں وہاں جلدی مجالس خدام الاحمدیہ قائم کی جائیں۔ اسی طرح نصرات الاحمدیہ قائم کی جائیں۔

ایک یہ تجویز پاس ہوئی کہ جن جماعتوں میں مبلغ نہیں وہاں کی جماعتوں کے لئے مہینے میں کم از کم ایک دفعہ جناب رئیس المبلغین صاحب جمعہ کے لئے خطبہ لکھ کر بھیجیں۔

اسی طرح ایک تجویز یہ بھی پاس ہوئی کہ جہاں جہاں مبلغ نہیں ایسی جماعتوں میں رئیس المبلغین صاحب خود یا دیگر مبلغین کرام میں سے کسی کو باقاعدہ پروگرام کے ماتحت کچھ عرصہ کے لئے بھیجیں۔ علاوہ ازیں بعض اور تجاویز جماعت کی تربیت تبلیغ تعلیم اور اشاعت اور مرکزی نظام کی نسبت بھی پاس ہوئیں۔ جن

میں سے ایک قابل ذکر رشتہ و ناطہ کے لئے ہے۔

اس کے بعد بعض اعلانات کئے گئے۔ اور امیر المبلغین صاحب نے اعلان کیا۔ کہ امسال شہر مکاسر "مصلاطے" میں ایک نیا مشن کھولا جائے گا۔ اسی طرح ایک مبلغ مستقل طور پر وسطی جاوا میں رکھا جائیگا۔ جہاں کہ اس وقت کوئی مبلغ نہیں۔ مشرقی جاوا کے لئے تجویز زیر غور ہے۔ دو نئے مقامی مبلغ ماہ مئی سے مقرر کئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک جنوبی سماٹرا میں اور دوسرے جاوا میں کام کریں گے۔ نیز آپ نے کہا۔ تفسیر کبیر کا ترجمہ انڈونیشین زبان میں شروع کیا جائے گا۔

صاحب صدر نے اعلان کیا۔ کہ آج رات کو آٹھ بجے سے مجالس خدام الاحمدیہ اور لجنات اماءاللہ کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوں گے۔ دوسرا اجلاس پانچ بجے ختم ہوا۔

اجلاس خدام الاحمدیہ:۔ آٹھ بجے سے لے کر گیارہ بجے تک مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندگان کا اجلاس ہوا۔ جس میں سارے انڈونیشیا کے لئے ایک مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اسی طرح بعض دیگر تنظیمی امور کے متعلق تجاویز پاس ہوئیں۔

اجلاس لجنہ اماءاللہ۔ آٹھ بجے سے شروع ہو کر ڈیڑھ بجے تک یعنی ساڑھے پانچ گھنٹے لجنات اماءاللہ کی نمائندگان کا اجلاس ہوا۔ جس میں مختلف مسائل و تنظیمی امور پر بحث کی گئی۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ ایک تجویز یہ بھی پاس کی گئی۔ کہ احمدی مستورات میں قربانی کا احساس زیادہ سے زیادہ پیدا کیا جائے۔

تیسرا دن ۲۹ دسمبر ۱۹۵۱ء

پہلا اجلاس:۔ آج کا پہلا اجلاس زیر صدارت نائب صدر مرکزی عہدیداران جناب راڈین کرتان ماجہ صاحب آٹھ بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و دعا کے بعد سکرٹری مال مرکزی عہدیداران کی طرف سے مالی رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی۔ جس میں ہر ایک جماعت کے چندوں کی وصولی کی تفصیل وار سنائی گئی۔ اس کے علاوہ بلیک بورڈ پر ہر ایک جماعت کے نام کے سامنے چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی کی تفصیل برائے سال ۵۰-۵۱ء (مئی ۵۰ء تا اپریل ۵۱ء) ایک سال اور مئی ۵۱ء تا اکتوبر ۵۱ء چھ ماہ کی لکھ کر لٹکائی گئی ہوئی تھی۔ باقی چندوں کی آمد کی تفصیل جماعت وار آمد و خرچ کی مالی رپورٹ میں پڑھ کر سنائی گئی۔

اس کے بعد بجٹ متوقع آمد و خرچ پیش کیا گیا۔ اور اس پر بحث کی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ جیسا خاکسار اوپر اشارہ کر چکا ہے۔ کہ انڈونیشیا کی تواریخ احمدیت میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ جماعت کی آمد و خرچ کا بجٹ جماعتوں کے نمائندوں کے سامنے پیش ہوا ہے۔

ایک لاکھ چوراسی ہزار روپیہ کا بجٹ:۔ ایک لاکھ چوراسی ہزار روپیہ کے قریب آمد کا بجٹ پاس ہوا۔ جس میں سے چوبیس ہزار روپیہ آمد و خرچ رسالہ اسلام کے لئے اور اٹھارہ ہزار روپیہ سالانہ کانفرنس کے لئے تشخیص کیا گیا۔ اور بقیہ ایک لاکھ بیالیس ہزار روپیہ کے قریب چندہ عام و حصہ آمد کی مد کی آمدن تشخیص کی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ گذشتہ چندوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب شاہ صاحب نے کانفرنس سے قبل جو چندہ عام و حصہ آمد کی مدات میں آمدن کا تخمینہ لگا کر مرکز کو بجٹ ارسال کیا تھا۔ تو اس میں انہوں نے ایک لاکھ چھ ہزار کی متوقع آمد دکھائی تھی۔ لیکن اخراجات کے اس متوقع آمد سے زیادہ ہونے کی وجہ سے جماعتوں کے سامنے جب اضافہ کرنے کی تجویز و تحریک کی گئی۔ تو تمام جماعتوں نے نہایت اخلاص کا نمونہ دکھاتے ہوئے بخوشی اسے قبول کیا۔ گویا اس طرح تقریباً چھتیس ہزار کا اضافہ کرنے کے لئے احباب نے مخلصانہ جرأت کا نمونہ پیش کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس میں چندہ تحریک جدید اور دیگر مرکزی چندے ولوکل طوعی چندے شامل نہیں ہیں۔

مجھے یاد ہے۔ کہ جب جماعت کے بجٹ آمد کا اعلان کیا گیا۔ تو پولیس کے رپورٹر حیران ہو کر دیکھ رہے تھے۔ کہ یہ کیا وجہ ہے۔ کہ ایک چھوٹی سی جماعت اس قدر اخلاص اور جوش سے اتنی بھاری رقم ادا کرنے کا وعدہ کر رہی ہے۔ اس میں کیا شک ہے۔ کہ غیروں کے لئے ہماری جماعتوں کی مالی قربانی ایک حیران کن امر ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جنہیں اس امر کے متعلق پہلے کوئی علم نہ ہو۔ وہ تو جماعت کی ایسی قربانیوں کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کرتے ہیں۔

حسن انتظام۔ ڈسپلن:۔ اس اجلاس کے دوران میں ایک اور دلچسپ واقعہ ہوا۔ پولیس کے رپورٹر نے تحریری طور پر ہمارے ایک منتظم (ممبر خدام الاحمدیہ) سے دریافت کیا۔ کہ کیا جلسہ گاہ کے اندر دوران اجلاس میں سگریٹ پینے کی اجازت ہے۔ اس کو اس سوال کی ضرورت اس لئے درپیش آئی۔ کہ اس نے دیکھا۔ کہ جلسہ گاہ کے اندر ایک فرد واحد بھی سگریٹ نوشی نہیں کر رہا۔ یہ قابل ذکر بات ہے۔ کہ انڈونیشیا کے اندر ایک بہت بڑی بھاری اکثریت سگریٹ کا استعمال کرتی ہے۔ صرف ہماری جماعت کے احباب ایسے ہیں۔ جو کہ بہت کم سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ ہمارے اس منتظم نے انہیں جواب دیا۔ کہ آپ بڑی خوشی سے نوش فرما سکتے ہیں۔ صرف ہمارے اپنے احباب کو آداب مجلس کے پیش نظر اس کی اجازت نہیں۔ اس پر پولیس کے رپورٹر نے کہا۔ کہ پھر میں بھی مجلس کے ڈسپلن کا احترام کرتے ہوئے سگریٹ نہیں پیتا۔ بعض غیر احمدی لوگوں نے کہا۔ کہ جس حسن انتظام اور تنظیم سے احمدی لوگوں کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ وہ رنگ تو ہمیں سرکاری تقاریب اور کاموں میں بھی نظر نہیں آتا۔

تعاون اخلاص اور جذبہ قربانی:۔ بجٹ پر بحث ختم ہو جانے کے بعد جناب شاہ صاحب نے مختصر تقریر کی۔ جس میں جماعتوں کے تعاون اخلاص اور جذبہ قربانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہماری جماعت کیا بلحاظ تعداد اور بہ لحاظ مالی وسعت کے دوسری جماعتوں اور پارٹیوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ لیکن اس کے باوجود ہماری جماعت جو قربانیاں پیش کرتی ہے۔ وہ بڑی بڑی پارٹیاں بھی پیش نہیں کر سکتیں۔ لوگ حیران ہوتے ہیں۔ کہ یہ جماعت کہاں سے روپیہ لاتی ہے۔ اور ان کے دلوں میں مختلف شکوک بھی پیدا ہوئے ہیں۔ اور پھر من گھڑت قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ لیکن جو لوگ احباب کی قربانی کا مظاہرہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ وہ اس بات کو دیکھ کر انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں۔ کہ کس طرح یہ بظاہر بے حقیقت جماعت بڑی بڑی جماعتوں سے سبقت لے جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ ہمیں وہ ایمان نصیب ہے۔ جو دوسروں کو نہیں احمدیت کی تعلیم نے ہمارے قلوب کے اندر خدا اس کے رسول اور اسلام کی وہ محبت پیدا کر دی ہے۔ جس کے باعث آج اسلام کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑنے کا ذمہ احمدی جماعت نے اپنے اوپر بخوشی لے لیا ہوا ہے۔

مگر اس کے باوجود ابھی ہم اپنے معیار قربانی سے بہت پیچھے ہیں۔ اور ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جماعت کا ہر فرد باشرح چندہ دے۔ جن جن جماعتوں کے نمائندے اس وقت یہاں موجود ہیں۔ میں ان سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر انتہائی کوشش کریں گے۔ کہ چندے باقاعدہ ادا ہوں۔ اگر دوست پوری کوشش کریں گے۔ تو انشاءاللہ ہماری آمد اس سے بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔ اس کے بعد آپ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ نیز اعلان کیا۔ کہ کوئی آدمی بھی اپنے طور پر رقوم زکوٰۃ استعمال نہیں کر سکتا۔ زکوٰۃ کی تمام رقمیں ایک جگہ جمع ہونی چاہیئیں۔ اور بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی اجازت و فیصلہ کے اس میں سے خرچ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بنک کے سود کے متعلق بھی آپ نے اعلان کیا۔ کہ ایسی رقمیں دوست اپنے طور پر استعمال نہیں کر سکتے۔ البتہ تبلیغ اسلام کے لئے تبلیغ فنڈ میں ایسی رقوم دی جا سکتی ہیں۔

اس کے بعد خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کے گذشتہ رات کے اجلاس کی کارروائی و فیصلوں کی رپورٹیں کانفرنس کے سامنے پڑھ کر سنائی گئیں۔ جس کا ذکر ضمنی طور پر اوپر کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد چند اعلانات سنائے گئے۔ اور بارہ ۱۲ بجے اس اجلاس کی کارروائی نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے بند کی گئی۔ خدام الاحمدیہ کے نمائندگان کے جلسہ میں مرکزی خدام الاحمدیہ برائے انڈونیشیا کے قیام کا فیصلہ ہوا۔

دوسرا اجلاس:۔ آٹھ بجے رات کو دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم عبدالکریم یوسف صاحب نمائندہ مرکزی عہدیداران انڈونیشیا برائے سماٹرا و صدر انتظامیہ کمیٹی کانفرنس شروع ہوا۔ یہ اجلاس کانفرنس کا آخری اجلاس تھا۔ سب سے پہلے آئندہ سالانہ کانفرنس کے لئے مقام کا فیصلہ کرنا تھا۔ جس کے لئے تاسکملایا۔ جوگجاکرتا اور جاکرتا تین جگہوں کے نام پیش ہوئے۔ اس خیال سے کہ گذشتہ سال سال ۱۹۵۱ء کے لئے کانفرنس کے واسطے تاسکملایا کے حق میں کثرت رائے تھی۔ لیکن جماعتی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب امیر مبلغ صاحب کی تحریک پر تاسکملایا کے نمائندوں نے پاڈانگ کے حق میں اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ لہٰذا اب کی دفعہ اس اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا۔ کہ ۱۹۵۲ء کی سالانہ کانفرنس تاسکملایا میں ہوگی۔

اس کے بعد یہ اعلان کیا گیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ چھپا ہوا پیغام جماعتوں کے نمائندے اپنے اپنے حصہ کے مطابق جنرل سکرٹری صاحب سے حاصل کر لیں۔ اس کے بعد احباب کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا اس الوداعی اجلاس میں موقع دیا گیا۔ چنانچہ کئی جماعتوں کے نمائندوں۔ مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندوں اور لجنات اماءاللہ کی طرف سے بھی اپنے اپنے خیالات و جذبات کا اظہار کیا گیا۔ اس کے بعد بعض مرکزی عہدیداران نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریباً ہر ایک مقرر نے اپنے اپنے رنگ میں کانفرنس کی کامیابی اور اس کی برکات اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کا جو ہمارے ساتھ رہی ہیں۔ اظہار کیا۔

اس کے بعد مبلغین کرام نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جہاں ایک طرف مہمانوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ وہاں مولوی امام الدین صاحب اور جماعت پاڈانگ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے اپنے رنگ میں کانفرنس کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ اور مناسب و ضروری نصائح کیں۔ سب سے آخر جماعت پاڈانگ کے پریذیڈنٹ جناب ابوبکر صاحب نے اس رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کہ احباب جماعت میں سے اکثر چشم پُر آب ہو گئے۔ یاد رہے کہ مکرم ابوبکر صاحب آج سے تقریباً بیس ۲۰ سال قبل قادیان دارالامان تشریف لے جا چکے ہیں۔ اور ان کی بزرگی اور سلسلہ کے ساتھ اخلاص کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک اجلاس میں انہیں صدارت کا موقعہ بھی دیا گیا۔ آپ کے دل میں سلسلہ سے بے حد اخلاص اور محبت ہے۔ آپ

(باقی صفحہ پر)

ہر جگہ قول اثر نہیں کرتا بلکہ اکثر جگہ نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے

تحریک جدید سال اٹھارہ کا چندہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک ادا کرنے والے مجاہدین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "کشتی نوح" میں فرماتے ہیں۔

"انجیل میں کہا گیا ہے۔ کہ تم نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے نہ کرو۔ مگر قرآن کہتا ہے۔ کہ تم ایسا مت کرو۔ کہ اپنے سارے کام لوگوں سے چھپاؤ۔ بلکہ حسب مصلحت بعض نیک اعمال پوشیدہ طور پر بجا لاؤ۔ جب کہ تم دیکھو پوشیدہ کرنا تمہارے نفس کے لئے بہتر ہے۔ اور بعض اعمال دکھلا کر بھی کرو۔ جب کہ تم دیکھو کہ دکھلانے میں عام لوگوں کی بھلائی ہے۔ تا تمہیں دو بدلے ملیں۔ اور تا کمزور لوگ جو ایک نیکی کے کام پر جرأت نہیں کر سکتے۔ وہ بھی تمہاری پیروی سے اس نیک کام کو کر لیں۔

غرض خدا نے جو اپنے کلام میں فرمایا "سِرًّا وَّعَلَانِيَةً" یعنی پوشیدہ بھی خیرات کرو اور دکھلا کر بھی۔ ان احکام کی حکمت اس نے خود بیان فرما دی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔

نہ صرف قول سے لوگوں کو سمجھاؤ۔ بلکہ فعل سے بھی تحریک کرو۔ کیونکہ ہر ایک جگہ قول اثر نہیں کرتا۔ بلکہ اکثر جگہ نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کی تعمیل میں ایک فہرست تحریک جدید کے ان مخلصین کی شائع کی جاتی ہے۔ جنہوں نے ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک نہ صرف اپنا وعدہ ہی حضور میں پیش فرمایا۔ بلکہ انہوں نے تحریک والے دن اپنے وعدہ کی رقم ہی اضافہ کے ساتھ پیش حضور کر دی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

اس فہرست کو دیتے ہوئے ان دوستوں سے عرض ہے۔ جن کے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ اور ان کی خواہش اور آرزو ہے۔ کہ وہ بھی ابتداء سال میں ادا کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعا کے حامل ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک مرکز ربوہ میں داخل فرمائیں۔

اس کے بعد ایک فہرست ان احباب کرام کی شائع کی جائے گی۔ جن کے وعدے آخر فروری ۱۹۵۲ء تک پورے ہو چکے ہیں۔ کیونکہ یہ وہ احباب ہیں۔ جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں اپنا وعدہ پاکستان کے وعدوں کی میعاد ختم ہونے سے قبل ادا کر دیا۔ چونکہ ان احباب نے بھی ابتداء سال میں یا یوں کہو۔ کہ وعدوں کے ساتھ ہی ادا کیا ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیروی میں ادا فرمایا ہے۔ اس لئے یہ نام بھی عنقریب شائع ہوں گے۔

اس کے بعد ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والے مجاہدین کے نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کر کے شائع کئے جائیں گے۔ پس دوست ابھی سے اس جد و جہد میں مصروف عمل ہوں کہ ان کے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی مرکز میں ادا ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فہرست یہ ہے۔

مولوی ابو البشارت صاحب مبلغ سلسلہ لاہور ۸۸/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " ۲۴/-
" زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب ربوہ ۵۰/-/-
خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی پنشنر ربوہ ۱۱۲/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ مرحومہ خانصاحب منشی برکت علی انور خان صاحب موصوف ۲۰/-/-
سید محمود عالم صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ۵۶/۶/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ سید محمود عالم صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ۱۴/۶
چوہدری عطا محمد صاحب سیکرٹری تعمیر ربوہ ۱۰۵/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل افریقہ ۱۰/-
چوہدری سلطان احمد صاحب بسرا دفتر امانت تحریک جدید ۲۴/-
مستری روشن الدین صاحب ربوہ ۱۰/۸/-
میاں جان محمد صاحب پوسٹمین پنشنر ربوہ ۸/۱۲
ملک محمد رفیق صاحب حلقہ د ربوہ ۶۲/-
مستری اللہ بخش صاحب " ۱۰/۸/-
محترمہ صوباں بی بی اہلیہ مستری قطب الدین صاحب مرحوم ربوہ ۱۱/۴/-

محترمہ زینب بی بی اہلیہ میاں چراغ دین صاحب بوٹل والا ربوہ ۶/۴/-
سید محمد شفیع صاحب سیالکوٹ ۲۲/-
شیخ عبد الغنی صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ۱۰۸/-
میاں لال الدین صاحب داتہ زید کا " ۶/۱۲
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری علی احمد صاحب واچ اینڈ وارڈ انسپکٹر لاہور ۵۰/-/-
حکیم محمد صدیق صاحب رام نگر لاہور ۵۸/-/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " ۱۶/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۰/۲
شیخ محمد حسین صاحب قادیانی پنشنر شیخوپورہ ۲۶/-/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " ۵/-/-
صوفی غلام محمد صاحب چک ۱۱۷ جھنگ ۱۰/-
سید محمد حسین شاہ صاحب پنشنر ننکانہ صاحب ۴۱/۱۰/۶
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " ۹/۸/-
منشی محمد ابراہیم صاحب پٹواری نیاز بیگ ۹۶/-

مکرمی پٹواری صاحب کی شاندار قربانی دوسرے ان ہم عصر احباب کیلئے قابل نمونہ ہے چاہیئے کہ ایسے احباب بھی اضافہ کر کے ادا کریں۔

چوہدری مہر الدین صاحب چک ۲۹۵ ج۔ب لائل پور ۸/۳/

چوہدری شاہ محمد صاحب چک ۲۹۵ ج۔ب لائل پور ۵/۴
حکیم شوق محمد صاحب چک ۲۹۵ لائل پور ۹۱/-/-
محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی محمد ابراہیم صاحب چنیوٹ ۳۲/-/-
حافظ عنایت اللہ صاحب نارووالیہ احمد نگر ۶/۲/-
بھائی محمود احمد صاحب ودود میڈیکل ہال سرگودھا ۵۰/-
اہلیہ صاحبہ " " " " " ۴۰/-/-
حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب پسر " " " ۲۴/-/-
ودود احمد صاحب " " " " ۱۳/-
آمنہ خاتون صاحبہ دختر " " " " ۱۴/-
فاطمہ خاتون صاحبہ " " " " ۱۵/-
صالحہ خاتون صاحبہ " " " " ۱۴/-
سلیمہ خاتون صاحبہ " " " " ۱۴/-
سیدہ خاتون صاحبہ " " " " ۱۴/-
بشریٰ خاتون صاحبہ " " " " ۱۴/-
صفیہ رشیدہ دختران " " " ۱۴/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حافظ صاحب بھیگان " " " ۳۱/-
محمد عاقل صاحب سرگودھا ۲۰/-/-
چوہدری خورشید احمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۷/۶
" عبد الغنی صاحب " " ۸/۶/-
ماسٹر سلطان عالم صاحب گوٹریالہ ۱۱۲/۲/-
چوہدری رحمت خان صاحب دھیرکے کلاں ۶۵/-
رشیم بی بی صاحبہ والدہ عطاء محمد صاحب " ۷/۸/-
ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب جہلم ۵/۸
میراں بخش صاحب محمود ہ ۱۷/-
منشی محمد ابراہیم صاحب کنسٹیبل پولیس منٹگمری ۴۵/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " " ۱۵/-
ملک عصمت اللہ صاحب کسووال ۱۱۹ ۷/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " ۵/۸/-
سیٹھ اللہ جوایا صاحب ملتان ۳۲۵/-/-

آپ نے حضور کا ارشاد ۷ ستمبر ۱۹۵۱ء پڑھ کر کہ تحریک جدید سخت خطرناک دور سے گذر رہی ہے۔ دوستوں نے ادائیگی چندہ کی طرف غفلت سے کام لیا ہے۔ آپ نے اس سال ۱۸ کی رقم پیشگی پیش حضور کر دی

چوہدری محمد علی صاحب چک ۲۹۱ ملتان ۳۷/۸/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک حسن محمد صاحب اللہ آباد بہاولپور ۱۰/۸
چوہدری محمد اکرم خان صاحب لطیف آباد سٹیٹ سندھ ۶۱۵/-
منشی اللہ رکھا صاحب محمود آباد اسٹیٹ سندھ ۶۱/-
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن بلوچستان ۳۲/-
چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت کراچی ۱۰۰۰/-

آپ نے پہلے گذشتہ سال کے وعدے ۷۲۰ پر اضافہ کر کے ۹۰۰/- ادا فرمایا تھا۔ یہ رقم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ۳۰ نومبر پڑھنے سے پہلے دی تھی۔ مگر جب حضور کا خطبہ پڑھا تو ۹۰۰ کی بجائے ایک ہزار کر دیا۔ اور مزید ایک سو بھی

میاں عبد الحق صاحب رامہ جنرل سیکرٹری کراچی ۲۷۰/-

آپ نے گذشتہ سال کے ۱۲۰ پر ۱۳۵ ادا کیا تھا لیکن حضور کا خطبہ پڑھ کر تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کی اہمیت اور ضرورت سے ۱۳۵ کو ۲۷۰ میں تبدیل کر دیا۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبد الحق صاحب رامہ کراچی ۱۶/-

چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کراچی ۳۱۳/-
خان رفیع الزمان خانصاحب " ۱۵۳/۱۴/-

آپ نے ۷۵ گذشتہ سال دیئے تھے خطبہ پڑھنے سے پہلے ۱۰۰ کا وعدہ کر کے ادا فرمایا۔ اور اب مزید ۵۳/۱۴ کا اضافہ کر دیا ہے گویا گذشتہ سال سے دوگنے سے بھی زیادہ وعدہ کیا ہے

ڈاکٹر محمد نسیم صاحب مارٹن روڈ کراچی ۱۳۸/-
مرزا اعجاز احمد صاحب " ۱۶۰/-

آپ نے ۱۱۰ پر ۵۰ اضافہ فرما کر ادا فرمایا۔

ملک سعد علی صاحب کراچی ۵۱/-
محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ " ۸/-/-
محترمہ ڈاکٹر محمودہ اختر صاحبہ " ۲۸۰/-

گذشتہ سال بھی آپ نے وعدہ کے ساتھ ہی ۲۰۰/- دیا تھا اس سال بھی ۲۵۰ اپنی طرف سے اور ۱۵/- اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے اور ۸/- نعیمہ دختر اور ۷/- نصیر احمد پسر کی طرف سے دے کر ۲۸۰/- روپے ادا فرمائے

چوہدری لطیف احمد صاحب طاہر کراچی ۱۵۰/-

وعدہ تو پہلے ۷۵/- روپے ادا فرمایا تھا۔ مگر خطبہ پڑھ کر اسے ڈبل کر دیا۔ اور تحریک جدید کا کام خصوصیت سے گہری دلچسپی سے کرتے ہیں۔

چوہدری بشیر احمد صاحب سولجر بازار کراچی ۷۸۰/-
میجر شمیم احمد صاحب " ۵۰۰/-

آپ نے ۴۱۵ پر ۸۵ اضافہ کر کے ادا فرمایا

منشی کریم بخش صاحب کراچی ۱۵۹/-
شیخ عبد الحق صاحب جیکب لائن " ۱۲۵/-

۲۰ کا مزید اضافہ فرمایا۔

چوہدری شریف احمد صاحب الیکٹرو افریقن کراچی ۱۶۵/-
ڈاکٹر حاجی خان یوسف زئی صاحب " ۱۸۰/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید " ۳۳/۱۴/
بابو محمد حمید احمد صاحب " ۵۰/-
چوہدری شریف احمد صاحب کانپوری ۲۸/۸
مرزا احسان الحق صاحب کراچی ۷۵/-

یہ فہرست دفتر اول کے اٹھارہویں سال کے مجاہدین کی ہے۔ ہر مجاہد نوٹ کر لے اور آج سے ہی ایسا ماحول پیدا کرتا جائے۔ کہ اس کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔ کیونکہ یہ وہ تاریخ ہے جس میں اپنے وعدے ادا کرنے والے جہاں سابقون الاولون کی فہرست اول میں آجاتے ہیں۔ وہاں وہ خود بھی اس اقدام کی وجہ سے سارا سال ثواب حاصل کرتے اور تبلیغ کے کام کو خاص مدد پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے۔ کہ بیرونی ممالک کی تبلیغ کا سارا بوجھ دفتر اول پر ہے۔ اس لئے انہیں ابھی سے ایسا ماحول کرتے جانا چاہیئے۔ کہ ۳۱ مارچ تک ہی ان کا وعدہ پورا ہو جائے۔ ایسے تمام مجاہدین کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کر کے اخبار الفضل میں شائع بھی کر دیئے جائیں گے۔

انشاء اللہ تعالیٰ

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی کانفرنس

(بقیہ صفحہ ۵)

تقریر کے دوران میں خود بھی روتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی رولاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس بزرگ انسان کو دیر تک سلامت رکھے۔ خاتمہ پر جناب امیر مبلغین صاحب نے لمبی دعا فرمائی۔ جبکہ تقریباً تمام احباب پر ایسی رقت طاری تھی۔ کہ دعا کے دوران میں احباب گڑگڑا کر رو رہے تھے۔ ہماری یہ روحانی محفل رات کو ڈیڑھ بجے ختم ہوئی۔

تبلیغی جلسہ:- چوتھے روز یعنی ۳۰ دسمبر کو شہر پاڈانگ کے ایک بڑے سینما ہال کیپٹل (Capitol) نامی میں جماعت کا تبلیغی جلسہ ہوا۔ اس کے متعلق پہلے سے اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ نشر کروا دیا تھا۔ علاوہ ازیں تین صد کے قریب معززین کو خطوط کے ذریعہ بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت دی گئی تھی۔ اس جلسہ میں جماعت کے تین مبلغین مکرم سید شاہ محمدؐ صاحب۔ مکرم مولوی عبدالواحد صاحب اور مکرم ملک عزیز احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی کارروائی کے متعلق لوکل روزنامہ اور ریڈیو پر نہایت خوشکن اور عمدہ رپورٹیں نشر ہوئیں۔ جس کے متعلق ایک علیحدہ مضمون احباب کے مطالعہ کے لئے پیش کیا جائیگا۔

نومبائعین:- کانفرنس کے موقع پر سات نئے افراد بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد ۳۰ دسمبر اور ۶ جنوری ۱۹۵۲ء کے تبلیغی جلسوں کے بعد ۶ جنوری تک ۴ مزید بیعتیں ہوئیں۔ اللّٰھم زد فزد۔ ان نومبائعین میں جناب مولوی ابوبکر ایوب صاحب مبلغ ہالینڈ کے دو ماموں بھی ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ انڈونیشیا میں ترقی احمدیت کے لئے دعائیں جاری رکھ کر عند اللہ ماجور ہوں

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ ملک بی بی آف فیض اللہ چک مورخہ ۵۲-۳-۲ بروز سوموار اس دنیا سے کوچ کر گئی ہیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ محترمہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے (شیخ فضل الحق راولپنڈی)

تقرر عہدیداران ضلع وار نظام ضلع منٹگمری: مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب برائے ضلع منٹگمری ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ متعلقہ نوٹ فرمالیں: سیکرٹری مال: ملک نذیر احمد صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ، سیکرٹری وصایا، سیکرٹری تعلیم و تربیت: میاں ناصر علی صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ: ملک محمدؐ مستقیم صاحب (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا میں تبلیغی جلسہ

پہلے اجلاس کی کارروائی ۶ فروری ۱۹۵۲ء کو ۸ بجے شب زیر صدارت مکرم ابوالعطاء صاحب جالندھری تلاوت قرآن کریم و نظم شروع ہوئی۔ جناب صدر صاحب نے افتتاحی تقریر فرماتے ہوئے جلسہ کی غرض و غایت اور جماعت احمدیہ کا نصب العین بیان کیا۔ مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے خاتم النبیین کی صحیح تفسیر پر روشنی ڈالی۔ دوسرا اجلاس۔ مورخہ ۷ فروری کو ٹھیک ۸½ بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب قریشی محمدؐ نذیر صاحب ملتانی پروفیسر جامعہ احمدیہ نے "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد جناب مولوی ظہور حسین صاحب نے شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم پر مبسوط تقریر فرمائی۔ جناب ابوالعطاء صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیان فرماتے ہوئے مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی بیان فرمائے۔ اور پھر اجلاس کھانے اور نماز جمعہ کے لئے ختم ہوا۔ خطبہ جمعہ میں جناب ابوالعطاء صاحب نے جماعت کے احباب کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی تحریک فرمائی۔

تیسرا اجلاس:- پروگرام کے مطابق ٹھیک ½۱ بجے شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد جناب حافظ فیض احمدؐ صاحب نے علامات زمانہ بتا کر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن مجید اور احادیث سے ثابت کی۔ ان کے بعد جناب قریشی محمدؐ حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ نے اپنی تبلیغی سیاحت کے حالات بیان کرتے ہوئے صداقت احمدیت بیان کی۔ آخر میں ڈاکٹر عبداللہ صاحب اختر جتوئی صدر جلسہ نے احرار اور پاکستان کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ٹھیک ساڑھے چار بجے جلسہ دعا پر ختم کیا گیا۔ چوتھا اجلاس آٹھ بجے رات شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب حافظ صاحب قریشی صاحب قمر اور مولوی سعید الرحمٰن صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ ڈاکٹر اختر صاحب نے مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے۔ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اور غیر احمدی احباب نے کثرت سے شرکت کی اور اچھا اثر لے کر گئے۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا)

قادر آباد میں تبلیغی جلسہ

قادر آباد ضلع لائلپور میں مورخہ ۵۲-۳ کو ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد چودھری مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل سابق مبلغ فرانس اور ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم نے تقریر کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کامیابی سے بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔ (محمدؐ امین شاہ دیہاتی مبلغ کنھو والی چک ۳۱۲ ج-ب ضلع لائلپور)

ایٹم بم کے اثرات کے متعلق ایک جاپانی سائنسدان کا انکشاف

ٹوکیو ۱۲ مارچ۔ جاپان کے ایک ماہر سائنسدان نے ان عورتوں کی طبی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے۔ جن کی صحت پر ہیروشیما پر گرائے جانے والا بم اثر انداز ہوا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ میں یہ تسلیم نہیں کرتا کہ بم کے خراب اثرات نسل در نسل ودیعت ہوتے رہتے ہیں۔

ہیروشیما کے اس ڈاکٹر کا بیان ہے کہ تین سال کے بعد آئندہ نسل میں ان اثرات کے ودیعت ہونے کا خطرہ دور ہو جاتا ہے۔

آپ نے بعض طبی حلقوں کے ان نظریات کی تردید کی ہے کہ ایٹم بم کی ریڈیائی شعاعوں کا اثر تولیدی اعضاء پر اس طرح پڑتا ہے کہ دس یا بیس سال بعد پیدا ہونے والے بچے بھی اسی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں جو تکلیف فوراً بم گرنے کے بعد پیدا ہونے والے بچے کو لاحق ہوتی ہے۔

ان کا بیان ہے کہ جن عورتوں پر ایٹم بم گرنے سے اس قسم کے اثرات ہوئے تھے۔ وہ اب بالکل تندرست ہو گئی ہیں ۱۹۴۸ء تک بم کے اثرات کا پتہ چلتا تھا۔ مگر اب نہیں۔ ایک اور ڈاکٹر نے انکشاف کیا کہ جو لوگ بم کے دھماکے کے فوراً بعد بیمار پڑ گئے تھے۔ ان کی جسمانی حالت میں عجیب غریب تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ جسم کے مسامات میں جھاگ پیدا ہو کر بڑھتی گئی۔ حتیٰ کہ آہستہ آہستہ وہ لوگ ہلاک ہو گئے۔ (اسٹار)

شام کی نئی ٹکٹوں کا اجراء

بادشاہوں کو ان کے سیٹ بھیجے جائینگے

دمشق ۱۲ مارچ۔ شام میں ڈاک کی ٹکٹوں کا ایک مکمل نیا سیٹ جاری کیا جا رہا ہے۔ رنگوں اور ڈیزائنوں کے لئے مختلف قیمتوں کی ٹکٹوں کو چار گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ڈیزائن خاص شامی نظاروں سے لئے جائیں گے۔ انہیں شام کے فن کاروں نے تیار کیا ہے۔ (اسٹار)

وادیٔ نیل کو مصری تاج کے ماتحت متحد کرنے کا مطالبہ

سوڈان کی "اشیقہ" پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ اینگلو مصری معاہدہ سوڈان کو فوراً منسوخ کر کے وادی نیل کو مصری تاج کے تحت متحد کر دیا جائے پارٹی نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ معاہدہ مذکور کے تحت سوڈان میں آئینی اصلاحات کا نفاذ ملک میں بد امنی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے یادداشت میں مندرجہ ذیل امور پر زور دیا گیا ہے

۱۔ سوڈان کے برطانوی گورنر جنرل کو سبکدوش کر کے نظم و نسق ایک کونسل کے سپرد کیا جائے جس میں سوڈانی، ایک انگریز، ایک مصری اور ایک کسی غیر جانبدار حکومت کا نمائندہ شامل ہو

۲۔ سوڈان کی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں پر مشتمل حکومت قائم کی جائے۔

۳۔ ایک سال کے اندر اندر غیر جانبدارانہ رائے شماری کی جائے۔ اور اس مدت میں تمام برطانوی اور مصری سوڈان سے نکال دئے جائیں۔

مصری برطانوی تنازعے کے متعلق شامی اخبارات کی رائے

دمشق ۱۲ مارچ۔ شامی اخبارات میں عام طور پر مصری جنرل اور مصر کی حکومت کے تبدیل ہونے کی اطلاعات کو بڑی اہمیت دی گئی ہے ——— آزاد اخبار "الف باء" نے تحریر کیا ہے کہ علی ماہر پاشا کی حکومت کے مستعفی ہونے کی خبر نہایت تعجب انگیز تھی۔ گذشتہ اکتوبر سے اب تک مصر میں اسقدر ہیجان خیز واقعہ نہیں ہوا۔

اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ عربوں کے دلوں میں مصر کی بہت قدر ہے۔ عرب اسے عزت و توقیر کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ اور اس کے موقف کے حامی و معترف ہیں۔ ہم برطانیہ کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ سکون سے کام لے نیز اسے مصر کے معاملہ میں ضد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

"الایام" نے اپنے اداریہ میں اس امید کا اظہار کیا ہے کہ مصر کے حالات کا نتیجہ قومی اتحاد کی صورت میں برآمد ہوگا اور لکھا ہے کہ شامی مصر کی صورت حال کو عرب نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں۔ کیونکہ عربوں کے مقاصد ایک ہی زنجیر کی کڑیاں ہیں۔ اخبار مذکور نے ان رکاوٹوں پر اظہار افسوس کیا۔ جن کی بناء پر علی ماہر پاشا کو مستعفی ہونا پڑا۔ اور امید کی گئی کہ مصری قوم ان رکاوٹوں کو دور کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

"القبس" نے لکھا ہے کہ مصر میں حالات نہایت تیزی سے ترقی کر رہے ہیں (اسٹار)

شامی مال اور حکومت اردن

عمان ۱۲ مارچ۔ اردن کی وزارت تجارت نے تمام رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ شدہ تاجروں کو اجازت دیدی ہے۔ کہ وہ شام سے بعض اشیاء کو آزادانہ درآمد کر سکتے ہیں۔ ان اشیاء میں سبزیاں، پھل، بیج، عربی ٹوپیاں، چھپنے رنگی ہوئی کھالیں۔ کاسٹک سوڈا اور گندھک شامل ہے (اسٹار)

اقوام متحدہ میں لیبیا کی شمولیت کا مسئلہ

پاکستان تجویز پیش کریگا

نیویارک ۱۲ مارچ۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب پروفیسر احمد شاہ بخاری نے "اسٹار" کو بتایا کہ مستقبل قریب میں میں اقوام متحدہ میں لیبیا کی رکنیت کا مسئلہ مناسب موقعہ دیکھ کر پیش کروں گا

پاکستان کی طرف سے سرکاری طور پر درخواست کی جا چکی ہے کہ اس مسئلہ پر غور کیا جائے۔ یاد رہے پیرس میں روس نے لیبیا کی رکنیت کے مسئلے کی مخالفت کی تھی۔

مسٹر ٹریگوے لی نے سلامتی کونسل کے ارکان کو جنرل اسمبلی کی اس قرارداد کا متن بھیج دیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ چونکہ لیبیا ایک آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت حاصل کر چکا ہے اور اقوام متحدہ کی رکنیت کی درخواست بھی کی ہے اس لئے اسے چارٹر کی دفعہ ۴ اور جنرل اسمبلی کی سابقہ سفارشات کی بناء پر اقوام متحدہ میں شامل کر لینا چاہئیے۔

مصر میں امتناع شراب کا منصوبہ

قاہرہ ۱۲ مارچ۔ ایوان نمائندگان کے ۱۵ ارکان نے مصر میں شراب کی کشید، درآمد، فروخت اور تمام الکوحل والی مشروبات کے پینے کو ممنوع قرار دینے کیلئے ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوتے ہی یہ مسودہ زیر بحث آئیگا۔

محکمہ صحت اور مالیات کی طرف سے حال ہی میں سفارش کی گئی ہے کہ بعض ترمیمات کے بعد اس کو منظور کر لیا جائے۔

تجویز کی گئی ہے کہ شراب نوشی کی سزا تین ماہ قید اور ایک سو پونڈ تک جرمانہ رکھی جائے۔ درآمد اور فروخت کرنے والوں کو چھ ماہ قید ۵۰۰ پونڈ تک جرمانہ کیا جائے۔ مسودہ پیش کرنے والوں کا بیان ہے کہ امتناع شراب سے جو معاشرتی فوائد حاصل ہوں گے۔ ان کے پیش نظر کسٹم اور آبکاری کے محصولات کا نقصان کچھ حقیقت نہیں رکھتا (اسٹار)

مشرق وسطیٰ میں ٹڈی دل

دمشق ۱۲ مارچ۔ شام کے محکمہ زراعت کی طرف سے عراقی اور اردنی حکام کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ٹڈی دل کی نقل و حرکت سے متعلق شامی حکام کو مطلع کرتے رہیں تاکہ شام میں کسی متوقع حملے کی روک تھام کی تیاری قبل از وقت کی جا سکے۔

سعودی عرب میں برطانوی اور مصری یونٹ سعودی عرب کے حکام کے ساتھ مل کر ٹڈی دل کا مقابلہ کرنے میں مصروف ہے۔ وہاں کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹڈی دل عرب کی جانب رخ کئے ہوئے ہے (اسٹار)

نئی بھارتی پارلیمنٹ کا اجلاس

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس ۵ مئی کو ہو رہا ہے آج پرانی اسمبلی کو توڑنے کا اعلان کر دیا گیا۔

برطانوی صنعتی میلہ میں پاکستان کی شمولیت

لندن ۱۲ مارچ توقع ہے کہ اس سال برطانوی صنعتی میلے میں پاکستان گذشتہ سالوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لے گا۔ میلہ لندن اور برمنگھم میں ۵ مئی سے شروع ہوگا۔ اس دفعہ پاکستان کو ۳۰۰ مربع فٹ کی بجائے ۵۰۰ مربع فٹ جگہ دی گئی ہے۔ پاکستانی سٹینڈ ارلز کورٹ میں کامن ویلتھ ہال کے مرکز میں واقع ہے اور تین اطراف سے لوگ اس میں داخل ہو سکتے ہیں پاکستان گھریلو صنعتوں کے نمونے کھیلوں کے سامان۔ جراحی کے اوزار، خام مال جن میں پٹ سن روئی، اون، چائے، ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے پیتل۔ تانبے اور چاندی کے ظروف اور سوزن کاری کے نمونے نمائش میں پیش کرے گا۔

زیادہ تر نمونے لندن کے پاکستانی نمائشی مرکز سے منگوائے جائیں گے۔ چند چیزیں بالخصوص خام مال کے نمونے خاص طور پر کراچی سے منگائے جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

پروفیسر رابنسن کراچی آئیں گے

کراچی ۱۲ مارچ کیمبرج یونیورسٹی کے ایک ماہر اقتصادیات پروفیسر آسٹن رابنسن اس ہفتے لندن سے یہاں پہنچ رہے ہیں۔ آپ حکومت پاکستان کو اقتصادیات کا مشاورتی دفتر قائم کرنے میں مشورہ دیں گے آپ کولمبو پلان کی نئی امداد کے پروگرام کے تحت یہاں آ رہے ہیں۔

بغداد ۱۲ مارچ حکومت عراق کو اس لئے کہ حکومت افغانستان نے امور خارجہ کے انڈر سیکرٹری سید عبدالصمد خان کو بغداد میں سفیر مقرر کیا ہے۔ (اسٹار)